خیبر پختونخواہ وقف املاک آرڈیننس 1979ء

(خیبر پختونخواہ) آرڈیننس نمبر 1 سال 1979ء

11 اپریل 1979ء

فہرست

عنوان

دفعات:

۱۔ مختصر عنوان اور ابتدائیہ

۲۔ تعریفیں

۳۔ منتظم اعلیٰ اوقاف کی تقرری

۴۔ منتظمین اور ڈپٹی منتظمین کی تقرری

۵۔ عام تقرری

۶۔ متروکہ /وقف املاک کی رجسٹریشن

۷۔ منتظم اعلیٰ بذریعہ نوٹیفکیشن کسی بھی جائیداد کو حاصل کرسکتا ہے

۸۔ بیدخلی افراد حامل ناحق قبضہ وقف املاک

۹۔ اختیار بابت منسوخی پٹہ یا بحالی کرایہ داری بوجہ خلاف ورزی شرائط

۱۰۔ اپیل اور قطعیت

۱۱۔ نوٹیفکیشن کے خلاف درخواست روبرو ڈسٹرکٹ کورٹ

۱۲۔ اپیل برخلاف فیصلہ ڈسٹرکٹ کورٹ

۱۳۔ ڈسٹرکٹ کورٹ وہائی کورٹ کہ وہ حکم امتناعی وحکم کا اجراء نہ کریں

۱۴۔ فیصلہ ڈسٹرکٹ کورٹ زیر دفعہ 11 یا ہائی کورٹ زیر دفعہ 12 بطور قطعی

۱۵۔ منتظم اعلیٰ منصوبہ بابت انتظام وترقی وقف املاک وضع کرے

۱۶۔ وقف املاک کی فروخت منجانب منتظم اعلیٰ وحصول آمدنی

۱۷۔ وقف املاک کا استعمال واس سے حاصل شدہ آمدن

1 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

2 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

۱۸۔ منتظم اعلیٰ حساب کتاب رکھے گا

۱۹۔ رقومات کرایہ و پٹہ نسبت وقف املاک بطور واجبات زرعی جائیداد کی آمدن سے وصول کی جاسکتی ہے

۲۰۔ منتظم اعلیٰ گوشواروں کیلئے کہہ سکتا ہے اور ہدایات اور احکامات نسبت وقف املاک جاری کر سکتا ہے

۲۱۔ بندش نسبت اختیار سماعت

۲۲۔ آرڈیننس ھذا سے متضاد احکامات کے اثرات وغیرہ

۲۳۔ اس آرڈیننس کے تحت کی گئی کاروائی کا تحفظ

۲۴۔ جرائم

۲۵۔ قوانین بنانے کے اختیارات

۲۶۔ تسلسل کاروائی وغیرہ جاری کردہ تحت قانون LVI سال 1976ء

خیبر پختونخواہ وقف املاک آرڈیننس 1979ء

خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر 1 سال 1979ء

11 اپریل 1979ء

ایک

آرڈیننس

بغرض مناسب انصرام وانتظام وقف املاک خیبر پختونخواہ کیلئے فراہم کرتا ہے

عنوان

جبکہ یہ خیبر پختونخواہ میں وقف املاک کی مناسب انصرام وانتظام کیلئے مفید ہے؛

اور جبکہ گورنر خیبر پختونخواہ اس بات پر مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو لازمی فوری عمل کے متقاضی ہیں؛

اب لہذا اعلان مورخہ 5 جولائی 1977ء کے عملدرآمد، ہمراہ پڑھا جانا قوانین (فی الوقت نافذ العمل) حکم، 1977ء (سی۔ایم۔ایل۔اے، حکم نمبر 1 سال 1977ء، اور اپنے جملہ اختیارات جو اس نسبت اُس کو بااختیار بناتے ہیں کا استعمال کرتے ہوئے، گورنر خیبر پختونخواہ تمکنت سے مندرجہ ذیل آرڈیننس بناتے و نافذ کرتے ہیں؛

مختصر عنوان وآغاز

1۔ (1) یہ آرڈیننس خیبر پختونخواہ وقف املاک آرڈیننس 1979ء سے موسوم ہے۔

(2) اس کی توسیع پورے خیبر پختونخواہ میں ہوگی۔

(3) اس کا اطلاق اُس تاریخ سے ہوگا کہ جب حکومت سرکاری جریدہ میں اشاعت کرے گی۔

تعریف ہائے

2۔ اس آرڈیننس میں، جب تک کہ سیاق وسباق دوسری صورت میں تقاضا کرے،

(a) "منتظم" کا مطلب ایک منتظم اوقاف مقرر کردہ تحت دفعہ 4؛

1 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

2 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

3 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

4 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

5 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

6 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

7 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

8 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

(b) "منتظم اعلیٰ" کا مطلب ایک منتظم اعلیٰ اوقاف مقرر کردہ تحت دفعہ 3؛

(c) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخواہ۔

(d) "تجویز کردہ" کا مطلب اُصولوں کے مطابق تجویز کردہ جو اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے؛ اور

(e) "وقف املاک" کا مطلب وہ ہر قسم کی املاک جو ایک شخص کی طرف سے مستقل طور پر وقف کی گئی ہو جو مذہب اسلام کا پیروکار ہو کسی بھی مقصد کیلئے جسے اسلام نے مذہبی، نیک یا خیراتی تسلیم کیا ہو، لیکن اس میں وہ املاک شامل نہیں ہیں جیسی کہ دفعہ 3 مسلمان وقف توسیع قانون 1913ء (VI از 1913ء) میں بیان ہے، جس کے تحت کوئی بھی فائدہ جو فی الوقت اُس کی ذات کیلئے مانگا جا رہا ہے اُس شخص کی جانب سے جو وقف دہندہ ہو یا اُس کے خاندان کے کسی فرد یا آل واولاد۔

وضاحت--I

اگر ایک جائیداد زمانہ قدیم سے کسی بھی مقصد کیلئے جسے اسلام نے مذہبی، نیک یا خیراتی تسلیم کیا ہو کے طور پر استعمال ہو رہی ہے تو اس کے باوجود کہ وہاں کوئی واضح ثبوت بابت وقف نہیں ہے، اس جائیداد کو وقف املاک کے طور پر تصور کیا جائے گا۔

وضاحت--II

جائیداد الاٹ کردہ بعوض یا بطور تبادلہ وقف املاک جو انڈیا میں چھوڑی گئیں کو وقف املاک کے طور پر تصور کیا جائے گا۔

وضاحت--III

ہر قسم کی املاک جو فروخت کے ساتھ حاصل ہوئی ہو یا تبادلہ میں یا وقف املاک سے حاصل ہونے والی آمدنی سے یا عطیہ سے جو دی گئی کسی بھی مقصد کیلئے جسے اسلام نے مذہبی، نیک یا خیراتی تسلیم کیا ہو کو وقف املاک کے طور پر تصور کیا جائے گا۔

وضاحت--IV

مزاروں اور مذہبی اُمور کی ادائیگی کی جگہوں پر رکھے گئے صندوقوں سے حاصل ہونے والی آمدن، عطیہ یا اشیاء ہر قسم، عطیہ یا استعمال پیش کردہ نسبت مزار ہائے یا احاطہ مزار میں کسی شخص کو، وہ وقف املاک کے طور پر تصور کیا جائے گا۔

وضاحت--V

وہ املاک جو مستقل طور پر وقف بغرض مسجد، تکیّہ، خانقاہ، درگاہ یا دیگر مزار کی گئی ہو وہ وقف املاک کے طور پر تصور کیا جائے گا۔

وضاحت--VI

امداد برائے غریب و یتیم، تعلیم، عبادت، طبی امداد، مزاروں کی دیکھ بھال یا ترقیات کسی دیگر خیراتی مقصد کی، مذہبی یا نیک قسم کا یا عوام الناس کے استعمال کو خیراتی مقاصد کے طور پر تصور کیا جائے گا۔

منتظم اعلیٰ اوقاف کی تقرری

3۔ (1) حکومت منتظم اعلیٰ اوقاف برائے خیبر پختونخواہ کا تقرر کرے گی اور کر سکے گی، بذریعہ حکم، جو اس کے اختیار میں ہے، وقف املاک جو صوبہ میں واقع ہیں بشمول جملہ حقوق، اثاثہ جات، قرضہ جات، واجبات اور فرائض اس سے متعلق۔

(2) مسلمان کے علاوہ اور اس قابلیت کا حامل ہو جو حکومت کی جانب سے تجویز کی گئی ہوں کسی بھی شخص کو منتظم اعلیٰ مقرر نہیں

1 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

2 تبدیل کردہ بمطابق خیبر پختونخواہ قانون نمبر IV سال 2011ء

کیا جائے گا۔

(3) منتظم اعلیٰ ایک تنہاء ادارہ موسومہ منتظم اعلیٰ اوقاف ہوگا، خیبر پختونخواہ، اور اس کو دائمی جانشینی اور ایک سرکاری مہر، اور اس کے ادارہ جاتی نام سے اس کے خلاف یا منجانب اس کے قانونی چارہ جوئی کی جاسکے گی۔

(4) منتظم اعلیٰ حکومت کے عام اختیار سے متعلق ہوگا۔

تقرری منتظمین اور نگران منتظمین

4۔ (1) حکومت ایک منتظم یا منتظمین اُس علاقہ یا علاقوں کیلئے مقرر کر سکے گی اور ڈپٹی منتظمین اُن اضلاع کیلئے جیسا کہ نوٹیفکیشن میں تجویز کیا جائے گا برائے رہنمائی منتظم اعلیٰ، اور کوئی منتظم یا ڈپٹی منتظم جس کا تقرر کیا گیا وہ عام یا خاص احکامات منتظم اعلیٰ سے متعلق، مختیار ہوگا ان فرائض کی سرانجام دہی اور منتظم اعلیٰ کے اختیارات استعمال کرنے میں جس طرح اُسے تفویض کیئے گئے اور جب ان فرائض کی سرانجام دہی یا اس طرح کے اختیارات کے استعمال میں، اسی طرح کی مراعات اور اسی طرح کی ذمہ داریوں کا حامل ہوگا جیسا کہ منتظم اعلیٰ۔

(2) منتظم یا ڈپٹی منتظم تقرر کردہ تحت ذیلی دفعہ (1) وہ منتظم اعلیٰ کے انتظامی اختیار کے میں ہوگا۔

1(3) مسلمان کے علاوہ کسی بھی شخص کو منتظم یا ڈپٹی منتظم مقرر نہیں کیا جائے گا۔

عام تقرری

5۔ (1) منتظم اعلیٰ حکومت کی سابقہ منظوری سے، وقت کے ساتھ ساتھ، تعداد کا تعین کرے گا، افسران و ملازمین کے عہدہ و درجہ جن کو وہ ملازمت دینا ضروری سمجھتا ہو اس آرڈیننس کے مقاصد کیلئے اور رقم و قسم تنخواہ، فیس اور الاؤنس جو ہر اس افسر اور ملازم کو دی جائے؛

2 یہ گردانا گیا کہ اس دفعہ کے تحت مسلمان کے علاوہ کسی بھی شخص کو افسر مقرر نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس آرڈیننس کے مقاصد کیلئے جملہ ملازمت دہندگان کو دفعہ 21 تعزیرات پاکستان (V سال 1860ء) کے تحت عوامی ملازم کے طور پر تصور کیا جائے گا۔

وقف املاک کی رجسٹریشن

6۔ ہر شخص جو نگران ہو یا جو وقف املاک کے انصرام سے متعلق اختیار کا حامل ہو اور ہر شخص جس نے وقف تخلیق کی ہو اس آرڈیننس کے آغاز کے بعد، وقف جائیداد کو اس طرز پر رجسٹر کروائے گا، اس میعاد کے اندر، اور اس مجاز افسر کے پاس، جیسا کہ تجویز کر دیا گیا۔

منتظم اعلیٰ وقف املاک کو بذریعہ نوٹیفکیشن حاصل کر سکتا ہے

7۔ (1) باوجود ہر چیز کے جو متضاد ہو موجود از دیگر کسی بھی قانون فل الوقت رائج الوقت ہو، یا کسی رواج میں یا روایت، یا کوئی ڈگری، کسی عدالت کے فیصلہ یا حکم یا کسی دیگر مجاز افسر کے، یا کسی دیگر عدالت یا مجاز افسر کے روبرو زیر سماعت کاروائی میں، منتظم اعلیٰ بذریعہ نوٹیفکیشن وقف جائیداد حاصل کر سکتا ہے اور انتظامی اختیار، انصرام اور دیکھ بھال لے سکتا ہے۔

1۔ شامل کردہ بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون نمبر II سال 1985ء، دفعہ 2 ہمراہ پڑھا جانا شیڈول

2۔ شامل کردہ بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون نمبر II سال 1985ء، دفعہ 2 ہمراہ پڑھا جانا شیڈول

1 (نوٹیفکیشن کی ایک نقل انتظامیہ، متولی یا وقف املاک میں دلچسپی رکھنے والے دیگر کسی بھی شخص کو فراہم کی جائے گی اور جو جائیداد حاصل کی جائے گی اس کے نمایاں حصہ پر بھی رکھی جائے گی)

یہ گردانا گیا کہ جائیداد وقف کرنے والے شخص کی زندگی کے دوران، منتظم اعلیٰ جائیداد کا قبضہ، انتظام، اختیار، انصرام اور اس جائیداد کی دیکھ بھال حاصل نہیں کرے گا، ماسوائے ہر شخص کی مرضی کے اور ان شرائط وضوابط پر جو کہ اس شخص اور منتظم اعلیٰ کے مابین طے کی گئی ہوں۔

وضاحت--اس دفعہ کے اغراض کیلئے ،"اختیار" اور "انتظامیہ" میں شامل کارکردگی پر اختیار اور انتظام مذہبی، روحانی، ثقافتی اور دیگر خدمات اور تقریبات (رسومات) پر یا وقف جائیداد میں۔

(2) کوئی بھی شخص خدمات یا تقریبات (رسومات) جن کا حوالہ ذیلی دفعہ (1) میں دیا ہے نہیں انجام دے گا ماسوائے منتظم اعلیٰ سے پیشگی اجازت کے ساتھ اور بمطابق اُن ہدایات کے جیسے کہ اس کی جانب سے دی گئیں ہوں۔

بیدخلی افراد حامل ناحق قبضہ وقف املاک

8۔ کوئی شخص جو غیر مجازانہ طور کسی غیر منقولہ وقف جائیداد کے قبضہ میں داخل ہو یا اس کو استعمال میں لائے یا اس جائیداد کا قبضہ حاصل کرنا اس کے استعمال و قبضہ کا، بوجہ اس آرڈیننس کی کسی دفعات کے یا کوئی ضابطہ جو وہاں بنایا گیا، وہ اس کا حقدار نہیں ہے یا یہ حق کھو چکا ہے، اُسے بعد از مناسب موقع برائے بیان کرنے وجہ اس فعل کے خلاف اسے منتظم کی جانب سے سرسری طور پر بیدخل کیا جائے گا، اس طاقت کے بل بوتے پر جو بھی ضروری ہو، اور کوئی فصل جو اس جائیداد میں بوئی گئی ہو وہ قابل ضبط ہوگی اور کوئی عمارت یا دیگر تعمیرات جو وہاں کھڑی کی گئی ہوں وہ بھی، اگر اس شخص کی جانب یہ ہٹائی نہیں گیا بعد از نوٹس منجانب منتظم بابت ختم کرنے عمارت یا تعمیرات اندر عرصہ از ارسال کرنے نوٹس جو تیس ایام سے کم نہ ہوا سے سرسری طور پر بیدخل کیا جائے گا بعد از اختتام مدت تجویز کردہ در نوٹس۔

اختیار بابت منسوخی پٹہ یا بحالی کرایہ داری بوجہ خلاف ورزی شرائط

9۔ (1) اگر منتظم مطمئن ہے کہ کسی بھی غیر منقولہ وقف جائیداد کے پٹہ دار یا کرایہ دار نے پٹہ یا کرایہ داری کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہے، تو منتظم پٹہ دار یا کرایہ دار کو بعد از فراہمی موقع نسبت پیش ہونے اور اپنے اعتراضات بیان کرنے ،حکم منسوخی پٹہ یا کرایہ داری کی بحالی کا کر سکتا ہے:

گردانا گیا کہ اگر خلاف ورزی قابل اصلاح ہے تو منتظم حکم منسوخی پٹہ یا کرایہ داری کی بحالی کا نہیں کرے گا جب تک کہ اس نے ایک تحریری نوٹس پٹہ دار یا کرایہ دار کو کہ وہ ایک مناسب وقت کے اندر خلاف ورزی کی اصلاح کرے، جو تیس ایام سے کم اور نوے روز سے زائد نہ ہو، مندرجہ نوٹس اور پٹہ دار یا کرایہ دار اس نوٹس پر عملدرآمد کرنے میں ناکام رہا ہے۔

(2) جب ایک حکم منسوخی پٹہ یا بحالی کرایہ داری تحت ذیلی دفعہ (1) جاری ہو جائے، منتظم فوراً وقف جائیداد میں دوبارہ داخل ہو سکتا ہے اور قبضہ بحال کر سکتا ہے۔

رقم معاوضہ سے مشروط جو منتظم نے طے کی ہو، فصل جو کاٹی اور جمع نہ کی گئی ہو یا نسبت بہتری، اگر کوئی ہو تو، جو پٹہ دار یا کرایہ دار کی جانب سے

1۔ شامل کردہ بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون نمبر II سال 1985ء، دفعہ 2 ہمراہ پڑھا جانا شیڈول

بمطابق شرائط پٹہ یا کرایہ داری کے کی گئی ہوں یا منتظم اعلیٰ کی اجازت سے:
گردانا گیا کہ اگر پٹہ یا کرایہ داری کسی دیگر شخص کو عطا کی گئی، رقم معاوضہ، اگر کوئی ہو، جو سبکدوش ہونے والے پٹہ دار یا کرایہ دار کو ادا کی گئی ہو وہ نئے پٹہ دار یا کرایہ دار سے برآمد کی جاسکتی ہے۔

اپیل اور قطعیت

10۔ (1) ہر وہ شخص جسے تحت دفعہ 8 بیدخل کیا گیا ہو یا متاثرہ بوجہ ایک حکم منسوخی پٹہ یا بحالی کرایہ داری جاری کردہ تحت دفعہ 9، اس بیدخلی کے ساٹھ روز کے اندر یا حکم منسوخی پٹہ یا بحالی کرایہ داری کے اندر تیس روز، منتظم اعلیٰ کے روبرو ایک اپیل کو ترجیح دے سکتا ہے، اور منتظم اعلیٰ، بعد از مہیا کیئے جانے موقع سننے کا، تصدیق، نظر ثانی یا حکم جاری کردہ تحت دفعہ 8 یا 9 کو منسوخ کر سکتا ہے۔

(2) اگر وہاں برخلاف بیدخلی کوئی اپیل زیر دفعہ 8 نہ ہو یا ایک حکم منسوخی پٹہ یا بحالی کرایہ داری جاری کردہ منجانب منتظم زیر دفعہ 9، بیدخلی، منسوخی پٹہ یا بحالی کرایہ داری، جیسی بھی صورتحال ہو، وہ حتمی ہوگا، اور جب وہاں ایک اپیل ہو، تو اپیل میں منتظم اعلیٰ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

درخواست روبرو ڈسٹرکٹ کورٹ برخلاف نوٹیفکیشن

11۔ (1) کوئی شخص جو وقف جائیداد سے متعلق کسی فائدہ کا دعویدار اِس بابت ایک نوٹیفکیشن زیر دفعہ 7 جاری ہو چکا ہے وہ، اس نوٹیفکیشن کے اندر تیس ایام، درخواست روبرو ڈسٹرکٹ کورٹ جس کی حدود میں وقف املاک یا اس کا کوئی حصہ واقع ہو، برائے ایک تعین---

(a) یہ کہ جائیداد وقف جائیداد نہیں ہے؛

(b) یہ کہ جائیداد درخواست میں بیان کردہ حدود کے اندر وقف جائیداد ہے:

گردانا گیا کہ باوجود ہر اس چیز کے جو موجود از دیگر کسی بھی قانون فل الوقت رائج الوقت ہو، یا کسی رواج میں یا روایت، یا کسی ڈگری میں، کسی عدالت کے فیصلہ یا حکم یا کسی دیگر مجاز افسر کے، یا کسی دیگر عدالت یا مجاز افسر کے روبرو زیر سماعت کارروائی میں، نسبت فوائد از آمدن کوئی درخواست مجاز نہ ہوگی، مذہبی اُمور کی ادائیگی، عطیہ یا اشیاء جن کا حوالہ وضاحت IV شق (e) دفعہ 2 میں دیا گیا ہے، یا خدمات یا تقریبات (رسومات) مندرجہ دفعہ 7۔

(2) ڈسٹرکٹ کورٹ، درج کردہ وجوہات کی بناء پر سمن جاری کرنے، کسی بھی گواہ کی حاضری کو یقینی بنانے کیلئے بابت جانچ پڑتال یا پیش کرنے دستاویزات یا دیگر کوئی چیز اگر یہ مانا جائے کہ یہ بغرض بیدخلی یا تعطل کے بنایا گیا ہے سے انکار کر سکتی ہے۔

اپیل برخلاف فیصلہ ڈسٹرکٹ کورٹ

12۔ ڈسٹرکٹ کورٹ کا فیصلہ صادر کردہ تحت ذیلی دفعہ (1) دفعہ 11 سے متاثرہ کوئی بھی شخص، فیصلہ کے اندر ساٹھ روز ہائی کورٹ میں

اپیل کرسکتا ہے۔

ڈسٹرکٹ کورٹ اور ہائی کورٹ کہ وہ حکم امتناعی عارضی یا حکم جاری نہ کریں

13۔ باوجود ہر اس متضاد چیز کے جو موجود از دیگر کسی بھی قانون فل الوقت رائج الوقت ہو، ڈسٹرکٹ کورٹ یا ہائی کورٹ کو درخواست زیر دفعہ 11 یا ایک اپیل دائر کردہ زیر دفعہ 12 کی سماعت برائے حتمی فیصلہ کے دوران یہ اختیار حاصل نہیں ہوگا کہ جاری کریں حکم امتناعی عارضی یا حکم بابت منع فرمانے منتظم اعلیٰ کہ وہ قبضہ حاصل کرے، انتظام، اختیار، انصرام اور دیکھ بھال جائیداد جس کے متعلق ایک نوٹیفکیشن زیر دفعہ 7 جاری ہو چکا ہے۔

فیصلہ ڈسٹرکٹ کورٹ زیر دفعہ 11 یا ہائی کورٹ زیر دفعہ 12 بطور حتمی

14۔ اگر وہاں کوئی اپیل نہ ہو تو ڈسٹرکٹ کورٹ کا فیصلہ، اور جب وہاں ایک اپیل ہو، تو اپیل میں فیصلہ حتمی ہوگا۔

منتظم اعلیٰ کہ وہ طریقہ کار وضع کرے برائے انتظام و ترقی وقف جائیداد

15۔ (1) منتظم اعلیٰ بلحاظ وقف جائیداد جس کے متعلق نوٹیفکیشن زیر دفعہ 7 جاری ہو چکا ہو اور مجموعی سالانہ آمدن جو پانچ ہزار روپے سے زائد ہو اور دیگر صورتحال میں، ایک طریقہ کار وضع کرسکتا ہے برائے انتظام و ترقی وقف جائیداد۔

(2) طریقہ کار کے وضع کرنے میں منتظم اعلیٰ وقف دہندہ کی اُن خواہشات کو وقعت دے گا جو کہ معلوم کی جا سکتی ہیں، اور جس کو معقول طور پر اہمیت دی جاسکتی ہے۔

منتظم اعلیٰ کا وقف جائیداد کو فروخت اور درخواست بابت آمدنی

16۔ [1](دفعات درذیلی دفعہ (2) دفعہ 15 سے مشروط) حکومت، جہاں مطمئن ہو کہ ایسے حالات پائے جاتے ہیں کہ جن میں اس کو فروخت کرنا ضروری ہے یا دیگر صورت میں دینا کسی وقف املاک کو حکم میں---

(a) اس جائیداد سے زیادہ سے زیادہ معاشی فوائد حاصل کرنے کیلئے اور اس جائیداد کو نقصان و خسارہ سے بچانے کیلئے، یا

(b) مفاد عامہ اور عوامی مقاصد کو بہترین طریقے سے انجام دینا جس کیلئے یہ جائیداد وقف کی گئی؛

(c) [2](....................)؛

(d) جائیداد کو قابل استعمال بنانا، کسی واضح ثبوت وقف کی عدم موجودگی میں، اس مقصد کی غرض سے جس کیلئے اس کو استعمال کیا گیا ہے یا کوئی بھی مقصد جسے اسلام نے مذہبی، نیک یا خیراتی تسلیم کیا ہو؛ یا

(e) اُن کو خرچہ فراہم کرنا، جو بوجہ بے روزگاری، بیماری، کمزوری یا عمر رسیدہ ہونے کے خود کو سنبھالنے سے قاصر ہیں؛ یا

(f) تعلیم دینا، طبی امداد، رہائش، عوامی سہولیات اور خدمات جیسا کہ سڑکیں، نکاسی آب، گیس اور بجلی؛ یا

1۔ شامل کردہ بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون نمبر II سال 1985ء، دفعہ 2 ہمراہ پڑھا جانا شیڈول

2۔ ہٹایا گیا بذریعہ خیبر پختونخواہ قانون نمبر II سال 1985ء، دفعہ 2 ہمراہ پڑھا جانا شیڈول

(g) زندگی کو خطرات سے بچانا، جائیداد یا صحت عامہ منتظم اعلیٰ کو اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ وہ ایسا کرے اور آمدنی کی اپنی ہدایات کے مطابق سرمایہ کاری کرے۔

استعمال وقف جائیداد و استعمال آمدن حاصل شدہ

17۔ اس آرڈیننس کی دفعات سے مشروط، وقف جائیداد کو اس مقصد کیلئے استعمال کیا جائے گا کہ جس کیلئے اسے وقف کیا گیا ہے یا اسے استعمال کیا گیا ہے یا کسی بھی ایسے مقصد کیلئے جسے اسلام نے مذہبی، نیک یا خیراتی تسلیم کیا ہو، جیسے منتظم اعلیٰ مناسب سمجھے۔

منتظم اعلیٰ حساب کتاب رکھے گا

18۔ (1) منتظم اعلیٰ جملہ جائیداد ہائے کے مکمل کھاتہ جات اپنے زیر اختیار و انصرام بنائے گا، اور آمدن کے کھاتہ جات اور ان جائیدادوں کے اخراجات، بشمول منتظم اعلیٰ اور اس کی تشکیل پر ہونے والے اخراجات، اس طرز پر کہ جیسا تجویز کیا گیا۔

(2) جملہ رقومات وصول کردہ یا تسلیم کردہ منجانب منتظم اعلیٰ بابت جائیداد ہائے جو اس کے اختیار و انصرام میں ہیں جو بنائیں گی کو جمع کروایا جائے، ایک فنڈ میں جسے اوقاف فنڈ سے موسوم کیا جائے، جو کہ زیر اختیار ہو گا، اور چلایا جائے گا بذریعہ منتظم اعلیٰ، مشروط از حکومت کے عام نگرانی پر اور اس نگرانی میں رکھا جائے گا جیسا کہ تجویز کیا گیا۔

(3) ہر مالیاتی سال کے اختتام پر، منتظم اعلیٰ کی جانب سے تیار کردہ کھاتہ جات کی مالیاتی جانچ پڑتال اس مجاز ادارہ سے کرائی جائے گی جو کہ تجویز کیا جائے گا اور مالیاتی جانچ پڑتال رپورٹ ہمراہ تبصرہ منتظم اعلیٰ کو حکومت کے سامنے رکھا جائے گا۔

کرایہ اور رقم پٹہ بابت وقف جائیداد کو بطور واجبات آمدن اراضی کے وصول کیا جا سکتا ہے

19۔ کوئی بقایا رقم بطور کرایہ یا رقم پٹہ بابت وقف املاک، کہ جہاں انتظامیہ نے قبضہ حاصل و تصور کر لیا ہو بجانب منتظم اعلیٰ، اگر اس کے واجب الادا ہونے کی تاریخ کے اندر تیس ایام ادا نہ کی گئی، تو اس کو بطور واجبات آمدن اراضی کے وصول کیا جا سکے گا۔

منتظم اعلیٰ گوشواروں کیلئے کہہ سکتا ہے اور ہدایات اور احکامات نسبت وقف املاک جاری کر سکتا ہے

20۔ (1) منتظم اعلیٰ کو چاہیئے کہ وہ اس شخص کہ جو انچارج ہو یا جس کے پاس اختیار بر انصرام وقف جائیداد ہو، کہ جہاں انتظامیہ نے اس سے قبضہ حاصل یا تصور زیر دفعہ 7 نہیں کیا کہ وہ منافع فراہم کرے، بیان، اعداد و شمار، یا دیگر معلومات نسبت اس وقف جائیداد کے، یا ایک نقل کسی بھی دستاویز نسبت اس جائیداد کے، اور وہ شخص اس حکم پر عملدر آمد کرے گا یا ہدایات بغیر کسی تعطل کے۔

(2) منتظم اعلیٰ جاری کر سکتا ہے کسی شخص کو جو کہ انچارج ہو یا جس کے پاس اختیار بر انصرام کسی وقف جائیداد کا ہو، کہ جہاں انتظامیہ نے قبضہ حاصل یا تصور نہ کیا ہو بذریعہ منتظم اعلیٰ زیر دفعہ 7، ایسی ہدایات برائے صحیح انتظام، اختیار، انصرام اور دیکھ بھال اس وقف جائیداد کے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، بشمول ہدایات نسبت ممنوع فرمانے خطبات یا تقاریر جن میں کوئی ایسا مواد شامل ہو جو پاکستان کی خود مختیاری یا سالمیت کو نقصان پہنچائے یا جس سے یہ اندازہ ہو کہ یہ ملک کے کئی مذہبی فرقوں و گروپوں کے مابین نفرت آمیز یا

منافرت پرمبنی جذبات پھیلائے گا اور ہدایات نسبت منع فرمانے اس شخص کو پارٹی بندیوں میں ملوث ہونے سے بذریعہ خطبات یا تقاریر اور وہ شخص کہ جو انچارج ہو یا جس کے پاس اختیار برانصرام وقف جائیداد ہو ہدایات واحکامات پر عملدرآمد کرے گا۔

بندش نسبت دائرہ اختیار

21۔ محفوظ جیسا کہ واضح طور پر اس آرڈیننس میں مہیا کیا گیا، کوئی دیوانی یا ریونیو کورٹ یا کسی دیگر مجاز ادارہ کو اختیار حاصل ہوگا--

(a) کسی بھی چیز کی قانونی درستگی پر سوال اُٹھانا جو کہ اس آرڈیننس کے تحت کی گئی ہو بجانب یا منتظم اعلیٰ کے کہنے پر؛ یا

(b) کسی بھی معاملے کی نسبت جس میں منتظم اعلیٰ بااختیار ہے بذریعہ یا تحت اس آرڈیننس کے جانچنے یا ترتیب دینے؛ یا

(c) برائے عطائیگی حکم امتناعی یا دیگر حکم نسبت کسی بھی کاروائی کے روبرو منتظم اعلیٰ اس آرڈیننس کے تحت یا کوئی بھی چیز کی گئی یا جس کے کرنے کی نیت ہو بجانب یا منتظم اعلیٰ کے کہنے پر تحت اس آرڈیننس کے۔

نفاذِ احکامات وغیرہ متضاد ہمراہ آرڈیننس ھذا

22۔ ہر حکم جو صادر کیا گیا اور کاروائی کی گئی تحت اس آرڈیننس کے میں باوجود کوئی چیز اگر متضاد ہو کسی بھی دستاویز کے اندر، ڈگری یا آرڈر کسی عدالت کا، وثیقہ، دفعات یا کوئی جو ان دفعات کی بناء پر اثر رکھتی ہوں اس آرڈیننس کے علاوہ۔

حفاظت کاروائی تحت اس آرڈیننس کے

23۔ کوئی دعویٰ کی کاروائی یا دیگر عدالتی کاروائی کا اجراء کسی شخص کے خلاف نہیں کیا جاسکے گا نسبت اس کے جو کہ نیک نیتی سے کیا گیا یا اس نیت سے کیا گیا تحت اس آرڈیننس کے یا ضوابط جو وہاں بنائے گئے۔

جرائم

24۔ (1) جو کوئی روکتا ہے، یا مداخلت کرنے کیلئے پیشکش کرتا ہے، یا رکاوٹ ڈالتا ہے یا دوسری صورت میں مداخلت کرتا ہے--

(a) کوئی مجاز ادارہ، افسر یا شخص جو اختیار کا استعمال کرتا ہو یا کوئی فرض انجام دیتا ہو جو اسے تفویض کیا گیا ہو یا اس پر لاگو کیا گیا ہو یا اس پر بذریعہ یا تحت اس آرڈیننس کے یا دوسری صورت میں کوئی قانونی فعل انجام دینا تحت اس آرڈیننس کے؛

(b) کوئی شخص جو اس طرح کے کسی مجاز ادارہ کے حکم کی تعمیل کر رہا ہو، افسر یا شخص جیسا کہ پہلے بیان ہوا یا جو دوسری صورت میں اپنے فرض کے مطابق عملدرآمد کر رہا ہو تحت اس آرڈیننس کے کو سزا دی جائے گی اس دورانیہ تک کیلئے جو کہ پانچ سال تک بڑھایا جاسکتا ہے یا جرمانہ یا ہر دو۔

(2) جو کوئی بھی خلاف ورزی کرتا ہے یا جان بوجھ کر سرکاری حکم سے انحراف کرتا ہے، ہدایات جاری کردہ منجانب منتظم اعلیٰ زیر دفعہ 20 کو سزا دی جائے گی بمعہ جرمانہ جو کہ پانچ سو روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے، اور بمعہ مزید جرمانہ کے جو کہ پچاس روپے روزانہ تک بڑھایا جاسکتا ہے جس پر مذکورہ روگردانی یا ناکامی جاری رہتی ہے پہلی سزا کی تاریخ کے بعد تک۔

قوانین بنانے کے اختیارات

25۔ (1) حکومت ضوابط بنا سکتی ہے بغرض نفاذ ضوابط آرڈیننس ھذا

(2) خصوصاً اور مذکورہ اختیار کی اکثریت سے بلا امتیاز، یہ ضوابط گردانے جا سکتے ہر ایک کیلئے یا مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کیلئے، موسومہ:

(a) اس آرڈیننس کے تحت مقرر کردہ افسران کے اختیارات و فرائض کو تجویز کرنا؛

(b) منتظم اعلیٰ کی جانب سے منتظم یا ایک ڈپٹی منتظم کو تفویض کیئے گئے اختیارات کا انصرام کرنا؛

(c) وہ شرائط و ضوابط تجویز کرنا کہ جن کے تحت وقف املاک پٹہ یا کرایہ داری پر دی جا سکتی ہے؛

(d) انصرام طریقہ کار جس میں منصوبہ برائے انتظام اور ترقی وقف املاک تیار کیا جائے گا؛

(e) انصرام شرائط خدمات و طرزِ عمل ملازم جس کی ملازمت اس آرڈیننس کے تحت ہو؛

(f) انصرام طرزِ قانونی چارہ جوئی منجانب یا برخلاف منتظم اعلیٰ؛

(g) تجویز کرنا طرزِ عمل تحت جس کے کھاتہ جات رکھے جائیں گے؛

(h) تجویز کرنا ادارہ نسبت منتظم اعلیٰ کی جانب سے بنائے گئے کھاتہ جات کی جانچ پڑتال کرنے؛

(i) تجویز کرنا نصاب برائے مناسب تعلیم و تربیت امام و خطیب اور دیگر ملازمین وقف ادارہ جات خیبر پختونخواہ میں؛

(j) تجویز کرنا وانصرام معیار، نصاب ادارہ جات جو اسلامی مذہبی تعلیم فراہم کرتے ہیں، جس کسی بھی نام سے پکارے جاتے ہوں، اور جہاں مفاد عامہ کیلئے ضروری سمجھا جائے، ان ادارہ جات کے کھاتہ جات کی جانچ پڑتال؛ اور

(k) مشاورتی کمیٹی مشتمل بر عوامی نمائندگان، علماء اور دیگر ماہرین کا تقرر کرنا۔

تسلسل کاروائی وغیرہ اجراء کردہ تحت قانون LVI سال 1976ء

26۔ سب کچھ جو کیا گیا یا جس کے ہونے جانے کا دعویٰ ہو، کاروائی کی گئی، واجبات یا سزا لاگو کردہ یا کاروائی اجراء کردہ، افسران مقرر کردہ یا مجاز اشخاص، دائرہ اختیار یا اختیار حاصل کردہ، بنائے گئے ضوابط یا اشاعت یا حکم جاری کردہ تحت اوقاف (وفاقی انتظام) قانون، 1976ء (LVI سال 1976ء)، جب سے منسوخ ہوئے ہیں، وہ اب تک جیسا کہ اس آرڈیننس کی دفعات سے مطابقت نہیں رکھتے ہیں، رائج الوقت، اور اب تک جیسا کہ ہو سکتا، کو ہونا تصور کیا جائے گا، لیا گیا، عائد کردہ، آغاز کردہ، تقرر کردہ، مجازانہ، فراہم کردہ، بنائے گئے یا اس آرڈیننس کے تحت جاری کیئے گئے۔

لیفٹیننٹ جنرل فضل حق

گورنر خیبر پختونخواہ

پشاور،

تاریخ: 11 اپریل 1979ء

ترجمہ از: محمد بلال خان گورنمنٹ پلیڈر ایبٹ آباد۔